REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS
FOR INDIA AT No R.N. 61/57.

## اخبارِ احمدیہ

قادیان ۷ رفتح (دسمبر)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب بارگاہِ الٰہی میں حضور کی صحت و عافیت اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

قادیان ۷ ردسمبر۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ مع اہل و عیال بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں اور دینی کاموں میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو عافیت سے رکھے۔

★ —— حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب فاضل مع جملہ درویشانِ کرام ہر طرح خیریت سے ہیں۔ اور سب ہی مقاماتِ مقدسہ کی خدمت اور عبادات میں لگے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔

آمین برحمتك یا ارحم الراحمین ۞

Regd No. P 67

بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید
وپائے محمدیاں برمنارِ بلند تر محکم افتاد

شرح چندہ
سالانہ ۱۰ روپے
ششماہی ۵ روپے
ممالک غیر ۲۰ روپے
فی پرچہ ۲۵ نئے پیسے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

ہفت روزہ
بدر
قادیان

جلد ۲۰ — شمارہ ۴۹

The Weekly Badr Qadian

ایڈیٹر: محمد حفیظ بقاپوری
نائب ایڈیٹر: خورشید احمد انور

۲۰ شوال ۱۳۹۱ ہجری — ۹ فتح ۱۳۵۰ ہش — ۹ دسمبر ۱۹۷۱ء

# احمدیہ دارالتبلیغ روز ہل (ماریشس) میں

## گیمبیا (مغربی افریقہ) کے وزیر تعلیم و صحت آنریبل ابراہیم محمد گربا جوہمبا کی آمد اور شاندار استقبال

## وزیر موصوف کے اعزاز میں مسجد احمدیہ روز ہل میں استقبالیہ تقریب کا انعقاد

## گیمبیا میں جماعت احمدیہ کی تعلیمی، طبی اور عام فلاہی خدمات کے تئیں موصوف کا زبردست خراجِ عقیدت

(رپورٹ مرسلہ مکرم مولوی محمد اسلم صاحب قریشی مبلغ انچارج ماریشس)

مورخہ ۱۴ ر نومبر کو جماعتِ احمدیہ ماریشس کو دارالسلام روز ہل میں نمازِ عشاء اور تراویح کے بعد ایک دور دراز افریقی ملک سے آئے ہوئے معزز مہمان کا استقبال کرنے کا موقعہ ملا۔ یہ معزز مہمان گیمبیا کے وزیر تعلیم، صحت و سماجی بہبود آنریبل ابراہیم محمد گربا جوہمبا تھے جو ماریشس میں تیسری کامن ویلتھ میلتھ کانفرنس میں شرکت کیلئے اپنے وفد کے سربراہ کے طور پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ یہ کانفرنس مورخہ ۳ ر نومبر سے ۱۲ ر نومبر تک دارالخلافہ پورٹ لوئیس میں جاری رہی۔ جس میں دولتِ مشترکہ کے ۲۱ ملکوں نے حصہ لیا۔ خاکسار کو اس کی افتتاحی تقریب کے علاوہ نمائندگان کے اعزاز میں دی گئی جناب گورنر جنرل ماریشس اور وزیر اعظم کی پارٹیوں میں شامل ہونے اور بہت سے ملکوں کے نمائندوں سے مل کر انہیں جماعت کا تعارف کرانے کا موقعہ ملا۔ نائیجیریا۔ گھانا۔ سیرالیون۔ گیمبیا۔ یوگنڈا۔ سنگاپور کے علاوہ اور کئی افریقی ملکوں اور جزائر کے نمائندوں سے ملاقاتیں ہوئیں۔ اسی طرح W.H.O. کے ڈائریکٹر جنرل جو جنیوا سے آئے ہوئے تھے۔ ان سے بھی دلچسپ گفتگو ہوئی۔ بہرحال اول الذکر چار ملکوں کے نمائندے تو بالخصوص تپاک سے ملے۔ اور اپنے ملکوں میں جماعتِ احمدیہ کی مساعی کا جو وہ تعلیم اور صحت کے میدان میں بروئے کار لا رہی ہے بڑے متشکرانہ انداز میں تذکرہ کیا۔ خاکسار نے سیرالیون کے وزیر صحت کو جو اپنے ملک کے وفد کے سربراہ تھے مشن ہاؤس آنے کی دعوت دی۔ مگر اپنے مختصر قیام کی وجہ سے وہ وقت نہیں نکال سکتے تھے۔ گیمبیا کے وزیر تعلیم و صحت کی خدمت میں جب خاکسار نے اس خواہش کا اظہار کیا تو انہوں نے بڑی خوشی سے اسے قبول کیا۔ بلکہ خود کہا کہ وہ ۱۲ ر نومبر کو نمازِ جمعہ ہمارے ساتھ روز ہل میں ادا کریں گے۔

چنانچہ احباب جماعت مقررہ دن اپنے گیمبین مسلمان بھائی اور معزز مہمان کو ملنے اور ان کا استقبال کرنے کے لئے بڑے اشتیاق کے ساتھ جمعہ میں تشریف لائے۔ مگر افسوس اس دن کانفرنس کا اختتامی اجلاس غیر معمولی لمبا ہو جانے کی وجہ سے ہمارے مہمان نمازِ جمعہ کیلئے تشریف نہ لا سکے۔ دوستوں کو کچھ تشویش ہوئی۔ کہ نہ معلوم کیا وجہ ہوئی جو موصوف نہیں آئے۔ مگر پھر اچانک ۳ بجے وزیر موصوف دارالسلام آئے اور بہت معذرت کی کہ آخری اجلاس کے لمبا ہو جانے کی وجہ سے وہ جمعہ سے محروم رہ گئے جس کا انہیں بہت افسوس ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ وہ احباب سے ملاقات کیلئے اپنی روانگی سے پہلے پہلے کسی اور وقت آنے کے لئے تیار ہیں۔ چنانچہ برادرم صدیق احمد صاحب منور نے اتوار ۱۴ ر نومبر نمازِ عشاء اور تراویح کے بعد استقبال کا وقت تجویز کیا (خاکسار چونکہ اعتکاف میں تھا۔ اس لئے انہوں نے ہی دفتر میں خوش آمدید کہا) جو موصوف نے بخوشی قبول کر لیا اور طے پایا کہ آنریبل گربا نمازِ عشاء اور تراویح ہمارے ساتھ دارالسلام میں ادا کریں گے اور بعد ازاں ان کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

سو الحمد للہ کہ موصوف مقررہ دن عین وقت پر تشریف لے آئے۔ کافی احباب جماعت نمازِ تراویح اور استقبال کی غرض سے پہلے ہی جمع ہو چکے تھے۔ مسجد کے دروازے پر اَھْلًا وَّ سَھْلًا وَّ مَرْحَبًا کا قطعہ آویزاں تھا۔ اور مسجد کے اندر

"Kings shall seek blessings from thy garments"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام پر مشتمل یہ قطعہ ہر آنے والے کی توجہ اپنی طرف کھینچتا تھا۔ چنانچہ جونہی معزز مہمان تشریف لائے نمازِ عشاء شروع ہوئی۔ اور اس کے بعد نمازِ تراویح ادا کی گئی۔ موصوف نے پہلی صف میں کھڑے ہو کر ہمارے ساتھ ہر دو نمازیں ادا کیں۔ بعدہٗ مسجد میں ہی استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی۔

تلاوتِ قرآنِ کریم کے بعد جو مکرم محمود تیجو صاحب نے کی خاکسار نے مختصراً وزیر صحت و تعلیم گیمبیا کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ آج ہم بڑے مسرور ہیں کہ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد پر عمل کرنے کا موقعہ مل رہا ہے کہ

اِذَا جَآءَ کُمْ کَرِیْمُ قَوْمٍ فَاَکْرِمُوْہُ

ہمارے معزز مہمان اس دور دراز افریقی ملک سے تشریف لائے ہیں جو تاریخ احمدیت میں بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ گیمبیا وہ پہلا ملک ہے جہاں حضرت مسیح موعودؑ کا الہام

"بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"

بڑی آب و تاب سے پورا ہوا ... یہ ملک اور اس کے رہنے والے حضرت مسیح پاکؑ کی اس خدائی بشارت کی سچائی کے زندہ گواہ بنے۔ الغرض ہم اس ملک سے آنے والے اپنے بھائی اور معزز مہمان کو اپنے درمیان پاکر بے حد خوش ہیں۔ اور ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔ اس مختصر سے تعارف کے بعد مکرم پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ ماریشس حنیف جواہر صاحب نے

(باقی دیکھئے صفحہ پر)

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے راما آرٹ پریس امرتسر میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان ۞

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۹ ر نبوّت ۱۳۵۰ ہش

# ملک میں ہنگامی حالات کا اعلان اور احباب جماعت کا فرض!

بدر کی گزشتہ اشاعت میں ایک ضمیمہ کے ذریعہ احباب جماعت کو نظارت دعوۃ وتبلیغ کی طرف سے قادیان میں جلسہ سالانہ کے التواء کی اطلاع دی جاچکی ہے۔ بے شک جلسہ کا یہ التواء مخلصین جماعت کے لئے باعث رنج و ملال ہے۔ لیکن یہ سب مجبوریاں ہیں جو آپ اور ہم سب کے اختیار سے باہر ہیں۔ اس لئے بموجب حدیث نبوی انّما الاعمال بالنّیّات کہ تمام اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے، جس صورت میں کہ احباب دل سے تو اپنے روحانی مرکز میں حاضر ہونے اور اس کے مقدس مقامات میں چند روز قیام کرکے اس کی برکات و فیوض سے حصہ لینے، انفرادی اور اجتماعی دعاؤں کے مواقع سے مستفید ہونا چاہتے تھے۔ لیکن اب عملی طور پر اس سے محروم رہ گئے ہیں۔ مگر بموجب مذکورہ حدیث نبوی ربّ العزّت کی نگاہ میں وہ اسی قدر ثواب اور اجر کے مستحق ہیں جو حاضری کی صورت میں انہیں ملنے والا تھا۔ اس لئے زیادہ ملول ہونے کی بجائے احباب خصوصی دعاؤں میں لگے رہیں اللہ تعالے اپنا فضل فرمائے۔ اور ملک کی فضا سے جنگ کے بادل جلد چھٹ جائیں۔

جلسہ کے التواء کی اطلاع دیئے جانے کے وقت تو ملک کی سرحدوں پر ہی تناؤ تھا لیکن ہفتہ بعد اب تو حالات پہلے سے کہیں زیادہ بدل چکے ہیں۔ پاکستان سے بھرپور جنگ چھڑ چکی ہے۔ ملک میں ہنگامی حالات کا اعلان ہوچکا ہے۔ ہماری مسلّح افواج ملکی دفاع اور حفاظت کا فریضہ ادا کرنے میں لگ گئی ہیں۔ افواج ملکی کے ساتھ ساتھ جو عظیم ذمہ داریاں ہر ملک واسی پر عائد ہوجایا کرتی ہیں اپنے دوسرے ہم وطنوں کے ساتھ مل کر احباب جماعت بھی ان کو کماحقّہٗ پورا کرنے کی طرف متوجہ رہیں۔ اس سلسلہ میں حضرت ناظر صاحب اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ اپنے سرکلر کے ذریعہ تمام احباب کو ہدایت دے چکے ہیں۔ تاکید مزید کے لئے اسی صفحہ پر یہ سرکلر شریک اشاعت کیا جارہا ہے۔

احمدیہ جماعت قرآنی ہدایت اور اسلام واحمدیت کی اعلیٰ تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے ہمیشہ ہی اس اصول پر کاربند رہی ہے کہ کسی بھی ملک کے اندر رہنے والے احمدی دل وجان سے اپنے ملک اور اپنی حکومت کے وفادار ہیں۔ اور اپنی ہمّت اور توفیق کے مطابق ہر رنگ میں تعاون بھی کرتے ہیں۔ اس لئے اس کٹھن وقت میں ہر بھارتی احمدی کا فرض ہے کہ جماعتی روایات کو قائم رکھتے ہوئے ملک کے دفاع اور اس کی حفاظت میں مقدور بھر حصہ لے۔ اور اپنے اس فرض کی ادائیگی میں کسی طرح کی سُستی نہ کرے۔

جماعتِ احمدیہ ایک تبلیغی جماعت ہے۔ جس کا کام پیار اور محبت کے ساتھ نیک باتوں اور اعلیٰ دینی تعلیمات کی طرف بنی نوع انسان کو دعوت دینا اور اچھے کاموں کی ترغیب دینا ہے۔ یہ فریضہ جس پُرامن ماحول میں جس عمدگی اور خوبی کے ساتھ ادا ہوسکتا ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اس لئے خدماتِ ملکی کی عملی جد وجہد کے ساتھ احباب خصوصی دعاؤں میں بھی لگے رہیں۔ خدا تعالےٰ اپنا فضل فرمائے۔

جہاں تک قادیان کے مقدس مقامات کی خدمت اور آبادی کا تعلق ہے، قادیان کے درویش دنیا بھر کے احباب جماعت کی نمائندگی کرتے ہوئے ــــــ اس فریضہ کو ادا کر رہے ہیں۔ اور اپنی ہمّت اور توفیق کے مطابق کرتے چلے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ بیرونجات کے احباب بھی سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام مقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی اس پاکیزہ تعلیم اور اُن عظیم روحانی مقاصد کو پیشِ نظر رکھیں جن کی بناء پر حضور کو دنیا کی روحانی اصلاح کے لئے اس زمانہ میں بھیجا گیا۔ حضورؑ فرماتے ہیں:-

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں، کیا یورپ، اور کیا ایشیا، ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالےٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا ہوں۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے اور جب تک کوئی خدا سے رُوح القدس پاکر کھڑا نہ ہو سب میرے بعد مل کر کام کرو۔" (رسالہ الوصیت)

ایک اور مقام پر حضورؑ نے بڑے ہی پیار اور محبت کے ساتھ خطاب کرتے ہوئے فرمایا:-

"میں کمال ادب و انکسار ........ اطلاع دیتا ہوں کہ میں اخلاقی و اعتقادی و ایمانی کمزوریوں اور غلطیوں کی اصلاح کے لئے دُنیا میں بھیجا گیا ہوں ــــ اور میرا مقام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قدم پر ہے۔ انہی معنوں سے میں مسیح موعود کہلاتا ہوں۔ کیونکہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ محض فوق العادت نشانوں اور پاک تعلیم کے ذریعہ سے سچائی کو دُنیا میں پھیلاؤں اور میں اس بات کا مخالف ہوں کہ دین کے لئے تلوار اُٹھائی جائے اور مذہب کے لئے خدا کے بندوں کے خون کئے جائیں اور میں مامور ہوں کہ جہاں تک مجھ سے ہوسکے ان تمام غلطیوں کو.... دُور کروں اور پاک اخلاق اور بردباری اور حلم اور انصاف اور راستبازی کی راہوں کی طرف ان کو بلاؤں۔

میں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ دُنیا میں کوئی میرا دشمن نہیں ہے۔ میں بنی نوع انسان سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے والدہ مہربان اپنے بچّوں سے بلکہ اس سے بڑھ کر ــ میں صرف اُن باطل عقائد کا دشمن ہوں جن سے سچّائی کا خون ہوتا ہے۔ انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے۔ اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بدعملی اور ناانصافی اور بداخلاقی سے بیزاری میرا اصول۔

میری ہمدردی کے جوش کا اصل محرک یہ ہے کہ میں نے ایک سونے کی کان نکالی ہے اور مجھے جواہرات کی معدن پر اطلاع ہوئی ہے اور مجھے خوش قسمتی سے ایک چمکتا ہُوا اور بے بہا ہیرا اس کان سے ملا ہے۔ اور اس کی اس قدر قیمت ہے کہ اگر میں اپنے ان تمام بنی نوع بھائیوں میں وہ قیمت

(بقیہ دیکھئے صفحہ ۷ پر)

## محترم صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ بھارت کے نام

## محترم حضرت ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان کا سرکلر

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

دُعا ہے کہ آپ خیر و عافیت سے ہوں۔ آمین۔ یہ نہایت ضروری چھٹی آپ کی خدمت میں اس غرض کے لئے بھجوائی جارہی ہے کہ آپ اس پر فوری کارروائی کرکے یہ اطلاع بھی دیں کہ آپ نے اس کی تعمیل کردی ہے۔

اپنی جماعت کے جملہ عہدیداران اور احباب جماعت پر یہ امر اچھی طرح واضح کر دیا جائے کہ ملک کی موجودہ صورتِ حال میں جب کہ ہمارا ملک کٹھن حالات سے دوچار ہے ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ وہ سابقہ جماعتی روایات کے مطابق حکومتِ وقت اور اس کے افسران کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرے اور ملک کی سالمیّت اور حفاظت کے تعلق میں ان کی جس خدمت کی بھی ضرورت پیش آئے وہ اس سے دریغ نہ کریں۔ اور ملک کی سالمیت کو قائم رکھنے کے لئے ہر ممکن قُربانی کی جائے

جماعت کے افراد ہمیشہ اپنے مرکز قادیان سے رابطہ قائم رکھتے ہیں اور اپنی دینی اور روحانی رہنمائی کے لئے مرکزی ہدایات کے منتظر رہتے ہیں۔ اگر آئندہ کسی وقت ڈاک کے سلسلہ میں روک پیدا ہوجانے کی وجہ سے وہ محسوس کریں کہ مرکز سے اُن کا رابطہ قائم نہیں رہ سکا تو وہ صدر انجمن احمدیہ حیدرآباد دکن سے مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع کریں:-

SETH MOHD. MOINUDDIN SAHIB,
PRESIDENT SADR ANJUMAN AHMADIYA
22-8-117 NAYAPULL,
HYDERABAD (ANDHRA)

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان
۵-۱۲-۷۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم — وعلی عبدہ المسیح الموعود

# ضمیمہ ہفت روزہ بدر قادیان مورخہ [illegible] دسمبر ۱۹۷۱ء

## ایک نہایت مسرت بخش اطلاع

تین روز قبل ایک سرکلر لیٹر کے ذریعہ سے بتایا تھا کہ احمدیہ جماعت کو یہ تشویشناک خبر دی گئی تھی کہ ملک کے موجودہ حالات کی وجہ سے ضلع کے بعض ایسے حکام کی یہ تجویز ہے کہ محلہ احمدیہ کی احمدی آبادی کو مقدس مقامات کے اس ایریا سے نکال کر کسی کیمپ میں لے جایا جائے۔ ظاہر ہے کہ یہ تجویز قادیان میں موجود درویشوں کے لئے نہایت پریشان کن تھی۔ کیونکہ انہی مقدس مقامات کی آبادی اور نگہداشت کے لئے تو انہوں نے اپنی جائیدادوں، مالوں اور رشتہ داروں سے دوری اختیار کر کے قربانی کی تھی۔ چنانچہ اس بارہ میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کے ذمہ دار افراد نے ضلع کے حکام سے مفصل گفتگو کی اور محلہ احمدیہ کے مقدس مقامات کی تقدیس اور اس ایریا میں درویشوں کے قیام کی اہمیت بیان کی اور انہیں بتایا کہ ایک مذہبی اقلیت اور بین الاقوامی حیثیت کی جماعت کے مرکز میں مقیم ساکنین کے لئے یہ ایک انتہائی جبر ہوگا اور محلہ احمدیہ کے دو سو سے زاید خاندانوں کے لئے یہ تکلیف ناقابل برداشت ہوگی۔ ضلع کے حکام نے ہمارے وفد سے وعدہ کیا کہ وہ خود قادیان آکر محلہ احمدیہ کی پوزیشن کو دیکھیں گے۔

چنانچہ جناب ڈی سی صاحب گورداسپور اور جناب ایس پی صاحب گورداسپور نیز جناب ایس ڈی ایم صاحب و جناب ڈی ایس پی صاحب ۸ر دسمبر کو محلہ احمدیہ میں تشریف لائے اور سارے محلہ کا جائزہ لینے کے بعد موقعہ پر ہی یہ فیصلہ کیا کہ احمدی آبادی کو محلہ احمدیہ سے کہیں اور منتقل نہیں کیا جائے گا۔ الحمد للہ۔ حکام ضلع نے ہمدردی کے ساتھ ہماری معروضات کو سنا اور ہمارے مذہبی جذبات کا احترام کیا۔ جس کے لئے ہم سب کو ضلع کے حکام کا ممنون ہونا چاہیئے۔

ہم اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہیں کہ اس نے اپنے فضل سے فی الحال ہمیں اس شدید ابتلاء سے بچا لیا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ احباب کرام دعائیں جاری رکھیں اور صدقات بھی دیتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارا حافظ و ناصر ہو۔ اور ملک میں جلد امن و امان ہو۔ تمام احباب جماعت احمدیہ کی روایات کے مطابق اس نازک وقت میں اپنی جگہوں پر حکومت کے عہدیداران سے پورا تعاون کریں۔

یہ اطلاع بھی احباب جماعت کو دی جاتی ہے کہ اب تک ڈاک و تار کا سلسلہ باقاعدہ جاری ہے۔ لہذا احباب مرکز سے برابر رابطہ قائم رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

ناظر امور عامہ قادیان

۹ر دسمبر ۱۹۷۱ء

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اپنی جماعت کے لئے

# بلند پایہ روحانی اور اخلاقی تعلیمات

منقول از کشتی نوح تصنیف لطیف حضرت مسیح پاک علیہ السلام

واضح رہے کہ صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے۔ جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا پورا عمل نہ ہو پس جو شخص میری تعلیم پر پورا پورا عمل کرتا ہے۔ وہ اس میرے گھر میں داخل ہو جاتا ہے۔ جس کی نسبت خدا تعالیٰ کی کلام میں یہ وعدہ ہے۔

### اِنّی اُحافظ کل من فی الدار

یعنی ہر ایک جو تیرے گھر کی چار دیواری کے اندر ہے۔ میں اس کو بچاؤں گا۔ اس جگہ یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ وہی لوگ میرے گھر کے اندر ہیں۔ جو میرے اس خاک و خشت کے گھر میں بود و باش رکھتے ہیں۔ بلکہ وہ لوگ بھی جو میری پوری پیروی کرتے ہیں۔ میرے روحانی گھر میں داخل ہیں۔ پیروی کرنے کے لئے یہ باتیں ہیں کہ وہ یقین کریں کہ ان کا ایک قادر و قیوم اور خالق الکل خدا ہے جو اپنی صفات میں ازلی ابدی اور غیر متغیر ہے۔ نہ وہ کسی کا بیٹا اور نہ کوئی اس کا بیٹا۔ وہ دکھ اٹھانے اور صلیب پر چڑھنے اور مرنے سے پاک ہے۔ وہ ایسا ہے کہ باوجود دور ہونے کے نزدیک ہے۔ اور باوجود نزدیک ہونے کے وہ دور ہے۔ اور باوجود ایک ہونے کے اس کی تجلیات الگ الگ ہیں۔ انسان کی طرف سے جب ایک نئی تجلی ظہور میں آوے تو اس کے لئے وہ ایک نیا خدا بن جاتا ہے۔ اور ایک نئی تجلی کے ساتھ اس سے معاملہ کرتا ہے۔ اور انسان بقدر اپنی تبدیلی کے خدا میں بھی تبدیلی دیکھتا ہے۔ مگر یہ نہیں کہ خدا میں کچھ تغیر آجاتا ہے۔ بلکہ وہ ازل سے غیر متغیر اور کمال تام رکھتا ہے۔ بلکہ انسانی تغیرات کے وقت جب نیکی کی طرف انسان کے تغیر ہوتے ہیں تو خدا بھی ایک نئی تجلی سے اس پر ظاہر ہوتا ہے۔ اور ہر ایک ترقی یافتہ حالت کے وقت انسان سے جو ظہور میں آتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی قادرانہ تجلی بھی ایک ترقی کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ وہ خارق عادت قدرت اسی جگہ دکھلاتا ہے۔ جہاں خارق عادت تبدیلی ظاہر ہوتی ہے۔ خوارق اور معجزات کی یہی جڑ ہے۔ یہ خدا ہے جو ہمارے سلسلہ کی شرط ہے اس پر ایمان لاؤ۔ اور اپنے نفس پر اور اپنے آراموں پر اور اس کے کل تعلقات پر اس کو مقدم رکھو اور عملی طور پر بہادری کے ساتھ اس کی راہ میں صدق و صفا دکھلاؤ دنیا اپنے اسباب اور اپنے عزیزوں پر اس کو مقدم نہیں رکھتی مگر تم اس کو مقدم رکھو تا تم آسمان پر اس کی جماعت لکھے جاؤ رحمت کا نشان دکھلانا قدیم سے خدا کی عادت ہے۔ مگر تم اس حالت میں اس عادت سے حصہ لے سکتے ہو کہ تم میں اور اس میں کچھ جدائی نہ رہے۔ اور تمہاری مرضی اس کی مرضی اور تمہاری خواہشیں اس کی خواہشیں ہو جائیں۔ اور تمہارا سر ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت مرادیابی اور نامرادی میں اس کے آستانہ پر پڑا رہے تا جو چاہے سو کرے اگر تم ایسا کرو گے تو تم میں وہ خدا ظاہر ہو گا جس نے مدت سے اپنا چہرہ چھپا لیا ہے کیا کوئی تم میں سے ہے جو اس پر عمل کرے اور اس کی رضا کا طالب ہو جائے اور اس کی قضا و قدر پر ناراض نہ ہو؟ سو تم مصیبت کو دیکھ کر اور بھی قدم آگے رکھو کہ یہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے۔ اور اس کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو اور اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو۔ اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں مگر وہ اندر سے بھیڑیئے ہیں۔ بہت ہیں جو اوپر سے صاف ہیں مگر اندر سے سانپ ہیں۔ سو تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرتے رہو۔ اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولا کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو اور اسی کے ہو جاؤ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو۔ کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دیکھتے دیکھتے دھوئیں کی طرح غائب ہو جاتی ہیں اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جس پر پڑتی ہے دونوں جہانوں میں اس کی بیخ کنی کر جاتی ہے۔ تم ریاکاری سے اپنے تئیں بچا نہیں سکتے۔ کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے۔ اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے۔ کیا تم اس کو دھوکہ دے سکتے ہو پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ۔ اگر ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہے۔ تو وہ تمہاری ساری روشنی دور کر دے گی اور اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبر ہے۔ یا ریا ہے یا خود پسندی ہے یا کسل ہے۔ تو تم ایسی چیز نہیں کہ جو قبول کے لائق ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکہ دو کہ جو کچھ ہم نے کرنا تھا کر لیا ہے کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے۔ اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کرے۔ تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائے گا۔ کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرو تا تم بخشے جاؤ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں کیا ہی بد قسمت ہے وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا۔ جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں۔ تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے۔ جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے۔ اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔ خدا کی لعنت سے بہت خائف رہو کہ وہ قدوس اور غیور ہے۔ (کشتی نوح)

---

**درخواست دعا** خاکسار کی چھوٹی بہن جگر کی بیماری کی وجہ سے عرصہ سے بیمار ہے۔ عزیزہ کی صحتیابی کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ خاکسار منیر احمد خادم قادیان

# احمدیہ دار التبلیغ ماریشس میں وزیر تعلیم و صحت کی آمد

(بقیہ صفحہ اوّل)

گلاب کے پھولوں کا ایک ہار پہنا کر وزیر موصوف کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ اب مکرم ناصر سوکیہ صاحب سیکرٹری جماعت کی استقبالیہ ایڈریس پیش کرنے کی باری تھی۔ چنانچہ انہوں نے اپنے ایڈریس میں وزیر موصوف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

عزت مآب جناب ابراہیم محمد گرباجو ہما
وزیر تعلیم و صحت گیمبیا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

"آج ہمیں آپ کو اپنے درمیان پاکر اور آپ کا استقبال کرتے ہوئے بے حد خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں ہماری جماعت حضرت مسیح موعود و مہدی معہود حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کے ذریعہ قائم ہوئی۔ حضور علیہ السلام کی ایک پیشگوئی ہے "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" آپ کے ملک کے سابق گورنر جنرل الحاج ایف۔ ایم سنگھاٹے صاحب کے وجود میں نہایت شاندار طریق سے پوری ہوئی۔ ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے جب پچھلے سال مئی میں گیمبیا کا پانچ روزہ دورہ فرمایا تو آپ کی گورنمنٹ نے ان کا شاندار خیر مقدم کیا جس کے لئے ہم ہمیشہ ممنون رہیں گے۔ ہماری جماعت آپ کے ملک میں پوری آزادی کے ساتھ [illegible] اپنی خدمات بجا لا رہی ہے۔ ہمارا وہاں ایک میڈیکل سنٹر [illegible] ہمارے پیارے امام کو اپنے دورہ کے دوران [illegible]

[illegible] کے مقام پر ایک سیکنڈری سکول کا سنگ بنیاد رکھا گیا [illegible] مجلس نصرت جہاں کی آگے بڑھو سکیم کے مطابق آپ کے ملک میں مزید سکول اور ہسپتال کھولے جائیں گے جن کے لئے ڈاکٹر اور گریجوایٹ ٹیچرز آپ کے ہاں پہنچ بھی چکے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ وہ پورے جذبہ اور اخلاص سے آپ کے ملک کی خدمت کریں۔ ہماری یہ بھی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ گیمبیا اور اہل گیمبیا پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے [illegible] کہ آپ ہمیشہ ترقی اور خوشحالی کی جانب گامزن رہیں۔ آمین۔

ہمیں امید ہے کہ ماریشس میں آپ کا قیام بہت خوشگوار اور فائدہ مند رہا ہے اور ہم آپ کی اپنے ملک کو بحفاظت اور بخیریت مراجعت کے لئے دعا گو ہیں۔

ہمارا [illegible] آپ [illegible] ہمارا [illegible] بھی [illegible] کے احباب [illegible] خدمت میں بھی۔

اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی برکات نازل فرمائے۔ آمین۔"

اس سپاسنامہ کے بعد جناب آنریبل وزیر صحت گیمبیا جوابی تقریر کے لئے کھڑے ہوئے۔ آپ کی شاندار پر خلوص اور تشکر و امتنان کے جذبات سے معمور تقریر کا مکمل متن افادۂ احباب کے لئے درج ذیل ہے۔ موصوف نے فرمایا۔

"پیارے امام، صدر جماعت، بہنو، بھائیو اور میرے پیارے بچو! میرے لئے یہ ناممکن ہے کہ میں اپنی آج کی عزت افزائی کو الفاظ میں بیان کر سکوں جو کہ آج رمضان المبارک کی مقدس ترین ساعات میں آپ کے ساتھ نماز میں شامل ہو کر حاصل ہوئی ہے۔ میں [illegible] آپ کو [illegible] خیال کرتا ہوں۔ کہ میں مغربی افریقہ کے ایسے دور دراز ملک گیمبیا سے آیا ہوں جہاں کی ۷۰ فیصد آبادی بفضلہ مسلمان ہے۔ میرے ملک میں جماعت احمدیہ کے قیام کی تاریخ دنیا کے ہر مسلمان کے لئے باعث مسرت و انبساط ہے۔ بہت سالوں کی بات ہے کہ میں ابھی طالب علم تھا جب ایک احمدی لیڈر سے میری [illegible] افریقن کانفرنس کے دوران ملاقات کا موقعہ ملا۔ اس وقت تک ملک میں احمدیت کو کوئی نہیں جانتا تھا چند ماہ بعد ایک احمدی استاد [illegible] کے قیام [illegible] بھجوایا گیا [illegible] کوئی زیادہ عرصہ نہیں [illegible] شروع ہو گیا بعض مسلمان فرقوں کی طرف سے حسد اور جہالت کی وجہ سے احمدیت کی مخالفت بھی ہوئی۔ وہ لوگ جماعت کی اس نفع بخش مساعی اور فیض رسانی سے ناواقف تھے جو خدا نے دنیا کے مسلمانوں کے لئے جماعت احمدیہ کے ذریعہ جاری فرمائی ہے۔ جب جماعت کا نفع رساں وجود اہل گیمبیا پر آشکار ہوا تو دوسرے فرقوں کے امام اور مسلم زعماء اور ہمارے جیسے نوجوان گیمبیا میں جماعت احمدیہ کے قیام سے بہت خوش ہوئے۔ ہماری یہ بڑی خوش قسمتی تھی کہ جماعت کا آغاز وہاں شریف مولانا محمد شریف صاحب (مبلغ گیمبیا) جیسے بڑے عالم بہت پرہیزگار مسلمان، ذہین اور تجربہ کار بزرگ کے ذریعہ سے ہوا۔ انہوں نے تمام ابتدائی اور بنیادی کام [illegible] سے انجام دیئے جن میں ہمارے [illegible] لیڈر [illegible] گورنر جنرل ہوا کرتے [illegible] شامل [illegible] ایسے لوگ بھی ہیں جو [illegible] کے مخالف [illegible] آپ [illegible] حضرت خلیفہ[illegible] گیمبیا کے دورہ میں ہم آپ کی جماعت کے بہت ممنون ہیں۔ بالخصوص خاکسار جو کہ وزیر تعلیم صحت اور سماجی بہبود بھی ہے حضور کے دورے کا بے حد شکر گذار ہے۔ میری حضور [illegible] کے ساتھ [illegible] ملاقاتیں ہوئیں۔ ہم نے اکٹھے کھانا بھی کھایا۔ اور میں یہ کہتے ہوئے فخر بھی محسوس کرتا ہوں کہ حضور کے اس عظیم دورہ کے نتیجہ میں ہم اپنی سوشل سروسز میں بے اندازہ مستفید ہو رہے ہیں۔ جیسا کہ آپ کے استقبالیہ ایڈریس میں بتایا گیا ہے نہ صرف یہ کہ ہمارے ملک میں صرف KAUR کے مقام پر ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں بلکہ Salikene اور Kuntaur [illegible] اور Bathurst جہاں کہ میں رہتا ہوں (شہر کے قریب ہی) کے مقامات تک بھی ان کی خدمت خلق کی مساعی کا دائرہ وسیع ہو گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایک منصوبہ یہ بھی ہے کہ [illegible] آنکھوں کی امراض کے علاج کے لئے بھی ایک یونٹ قائم کی جائے۔ یہ تمام برکتیں اور عنایات ہیں۔ گیمبیا کے ہسپتالوں پر جو احمدی مسلمان اپنی وسیع النظری رواداری [illegible] اور رحمدلی سے [illegible] کر رہے ہیں۔

ہم ان طبی خدمات کے لئے بہت ممنون رہیں گے، جو غریب، درمیانہ درجے اور امیر طبقے کے لوگوں کو بہم پہنچائی جا رہی ہیں۔ احمدیہ مشن کی طرف سے [illegible] ہزار پونڈز ہمارے ملک میں خرچ کئے جائیں گے۔ یہی درحقیقت اسلام ہے۔ ہمیں امید ہے کہ آپ کی جماعت اس ملک (ماریشس) میں بھی مسلسل ترقی کرتی اور بڑھتی چلی جائے گی اور ایسی ہی طاقتور ہو جائے گی جیسا کہ گیمبیا میں ہے۔ انشاء اللہ۔ میں وہ دن دیکھنے کا آرزو مند ہوں کہ جب اس خوبصورت جزیرہ کی ۶۰ فیصدی آبادی کو اسکی دلآویز اور [illegible] ڈھلانوں کے ساتھ آپ اسلام کی آغوش میں لے آئیں گے۔ میری تمنا ہے کہ اسلام یہاں بہت طاقتور ہو جائے۔ آمین۔"

آپ کے اس ولولہ انگیز خطاب کے بعد جلسہ کے اختتام کا اعلان کرنے سے پہلے خاکسار نے وزیر موصوف کی خدمت میں افریقہ سپیکس کی ایک کاپی تحفۃً پیش کی۔ جسے انہوں نے بڑے ادب اور خوشی کے ساتھ وصول کیا۔ ایک کاپی ان کے وفد کے رکن چیف میڈیکل آفیسر گیمبیا کے لئے دی۔ جو ساتھ تشریف لائے تھے اور ایک کاپی سیرالیون کے وزیر صحت کے لئے دی۔ جس کے لئے انہوں نے پختہ وعدہ کیا کہ وہ ان کے پاس پہنچنے پر [illegible] دے دیں گے۔ اس کے بعد اسلام و احمدیت زندہ باد کے نعروں کے ساتھ یہ استقبالیہ تقریب برخاست ہوئی۔ اور تمام حاضر احباب نے اپنے معزز افریقی مہمان سے مصافحہ کیا۔ بعدہ وزیر موصوف کی خدمت میں جماعت کی طرف سے مشن ہاؤس ہی میں ڈنر پیش کیا گیا۔ جہاں موصوف [illegible] گیمبیا میں احمدیت کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے رہے۔ دوران گفتگو انہوں نے کہا کہ آئندہ دس سالوں میں سارا گیمبیا حلقہ بگوش احمدیت ہو جائے گا۔ انشاء اللہ وباللہ التوفیق۔ (دعا ہے کہ اس سے بھی جلد وہاں حق غالب آ جائے) دس بجے شب موصوف اپنی ہوٹل کی قیامگاہ کو روانہ ہوئے اور اگلے روز ۱۲ نومبر کو بذریعہ B.O.A.C. [illegible] گیمبیا روانہ ہو گئے۔

---

## ولادتیں

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم عبد الرشید صاحب وانی آف آسنور کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت و ذرہ نوازی عزیز نومولود کا نام عبد الحی تجویز فرمایا ہے۔ مکرم عبد الرشید صاحب نے اس خوشی میں بطور شکرانہ مبلغ پانچ روپے ادا کئے ہیں۔ جزاہم اللہ خیراً۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے مکرم بشارت احمد صاحب ڈار آف آسنور کو بھی پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے ازراہ شفقت عزیز موصوف کا نام طاہر احمد بشارت تجویز فرمایا ہے۔ مکرم بشارت احمد صاحب نے عزیز نومولود کی طرف سے مبلغ چھ روپے سالانہ وعدہ وقف جدید لکھوایا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم ہر دو بچگان کو صحت و سلامتی والی درازی عمر سے نوازے اور نیک صالح و خادم دین بنائے۔ آمین

خاکسار غلام نبی نیاز مبلغ سرینگر

# رمضان المبارک میں مختلف جماعتوں کے روح پرور لیل و نہار

## جماعت احمدیہ یادگیر

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ یادگیر کی خواہش پر نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان نے خاکسار کو ارشاد فرمایا کہ رمضان المبارک میں درس و تدریس کے لئے یادگیر جاؤں چنانچہ اس ارشاد کی تعمیل میں خاکسار یادگیر پہنچ گیا۔ اور مجوزہ پروگرام کے مطابق درس و تدریس کا کام شروع کر دیا۔

یادگیر میں روزہ رکھنے والے احباب کے لئے جو اپنے گھر میں سحری کا انتظام نہ کر سکتے تھے۔ جماعت کی طرف سے سحری کا انتظام مسجد میں کیا گیا تھا ایسے احباب کی تعداد بھی ستر پچھتر تک تھی۔ سحری سے قبل نماز تہجد باجماعت ادا کی جاتی تھی۔ نماز فجر کے بعد آدھ گھنٹے کے لئے حدیث کا درس دیا جاتا رہا۔ نماز عصر کے بعد مغرب تک قرآن مجید کا درس دیا جاتا رہا۔ نماز عشاء اور تراویح کے بعد ہر روز پندرہ منٹ کے لئے ایک تربیتی تقریر ہوتی رہی۔ اس تقریری پروگرام میں مختلف عہدیداران و افراد جماعت نے حصہ لیا

میں ۲۶ر رمضان المبارک کو بمبئی آنے کے لئے یادگیر سے روانہ ہوا۔ میرے بعد درس و تدریس کا کام عزیزم مولوی بشارت احمد صاحب کے سپرد ہوا۔

درس و تدریس و نمازوں میں احمدی مستورات بھی شریک ہوتی رہیں۔ لاؤڈ اسپیکر کا انتظام تھا۔ رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں اجتماعی دعاؤں کا موقعہ ملا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس بابرکت ماہ کی برکات سے ہم سب کو متمتع فرمائے اور سب کی دلی مرادوں اور نیک تمناؤں کو برلائے۔ آمین ثم آمین

## جماعت احمدیہ بمبئی

مرکز کی طرف سے میں بمبئی میں مبلغ متعین ہوں۔ مقامی جماعت کی یہ خواہش تھی کہ میں عید بمبئی میں آکر کروں لہٰذا مقامی جماعت کی خواہش پر میں ۲۷ر رمضان المبارک کو بمبئی پہنچ گیا

۲۹ر رمضان المبارک کو جمعۃ الوداع پڑھا۔ خطبہ جمعہ میں فضائل رمضان اور مسائل عید الفطر بیان کئے۔ نماز عصر کے بعد قرآن مجید کی آخری تین سورتوں کا درس دیا اور اجتماعی دعا ہوئی۔ بمبئی میں چونکہ احباب جماعت دور دور رہتے ہیں اور روزانہ دار التبلیغ میں اجتماع مشکل ہے۔ اس لئے ہر اتوار کو درس اور اجتماعی افطاری کا جماعت کی طرف سے انتظام کیا گیا تھا۔ انتظام کرنے والے احباب کو اللہ تعالےٰ جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کی مرادوں کو پورا کرے آمین

بمبئی میں چونکہ جمعہ کی شب کو ہی چاند نظر آگیا تھا اس لئے عید الفطر ہفتہ کو ہوئی جو الحق بلڈنگ میں $8\frac{1}{2}$ بجے صبح ادا کی گئی مردوں کے لئے صحن الحق میں اور مستورات کے لئے آفس روم میں نماز کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا لاؤڈ اسپیکر کا انتظام اور عید میں شرکت کرنے والے افراد کے لئے شیر خورمہ کھلانے کا انتظام عزیز مکرم غلام محمد صاحب یادگیری نے اپنے خرچ پر کیا تھا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزا اللہ تعالےٰ ان کے کاروبار میں برکت دے اور دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے آمین۔

### یادگیر میں ایک احمدی خاندان کی قابل رشک خدمت قرآن

مجھے امسال یادگیر میں یہ معلوم کر کے از حد خوشی ہوئی ہے کہ وہاں برادرم مولوی نذیر احمد صاحب ہوڈی کے مکان پر بچوں کو قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن مجید پڑھانے کا انتظام ہے اس درس و تدریس میں قریباً ڈیڑھ صد طلبار شامل ہوتے ہیں جن میں احمدی اور غیر احمدی بچے شامل ہیں۔ اور یہ مبارک کام عرصہ ۲۵ سال سے اس گھر میں جاری ہے۔ مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ہوڈی خود اور ان کے بچے یہ دینی تعلیم کا کام کرتے ہیں اور کوئی فیس وغیرہ نہیں لی جاتی احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ خادمِ قرآن کرنے والے احمدی خاندان کو اس کار خیر کی جزا عطا فرمائے

اپنی برکتوں سے نوازے اور ان کو مزید خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

خاکسار
شریف احمد امینی انچارج
احمدیہ مسلم مشن بمبئی

## جماعت احمدیہ شیموگہ

رمضان المبارک کا مہینہ اپنی تمام برکتوں سے آیا مقامی طور پر احباب جماعت کو رمضان سے قبل ہی ایک خطبہ جمعہ میں رمضان کے فضائل و برکات اور رمضان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی طرف توجہ دلائی گئی اور رمضان کا حسب ذیل پروگرام بنا کر اس کے مطابق عمل کیا گیا۔

مسجد احمدیہ میں بعد نماز عشاء نماز تراویح پڑھی جاتی رہی جس میں مرد و زن اور بچے شوق سے شامل ہوتے رہے نماز تراویح کے بعد مختصر سی تربیتی تقریر کرنے کے بعد روزہ و نماز کے فضائل بتائے جاتے رہے اور احباب کی طرف سے سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے۔

فجر کی نماز مسجد احمدیہ میں ہوتی اور بعدہٗ قرآن کے مختلف پارے کا درس دیا جاتا۔ نماز عصر مکرم سید دار صاحب صدر جماعت احمدیہ کے گھر پر ہوتی اور بقیہ قرآن کریم کے بعض رکوعوں کا درس دیا جاتا رہا۔ افطاری بھی اکثر مغرب وہاں ہی ہوتی افطاری کا انتظام اکثر مکرم صدر صاحب فرماتے رہے۔

نصف رمضان کے بعد نماز عصر و درس اور افطاری کا انتظام مکرم عبد الجلیل صاحب (مرحوم) کے گھر پر شروع ہوا افطاری کا انتظام اہل خانہ بڑے اہتمام سے فرماتے رہے۔ ۲۹ر رمضان کو عصر کی نماز مسجد احمدیہ میں ہوئی درس قرآن کریم کے اختتام پر اجتماعی دعا ہوئی جس میں کثرت سے احباب جماعت مرد و زن نے شرکت کی۔ اور افطاری کا انتظام مکرم سید جعفر صادق صاحب نے فرمایا۔

اللہ تعالےٰ کا محض فضل و احسان ہے کہ اس نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو پہلی مرتبہ قرآن کریم کے مکمل درس دینے کی توفیق دی۔

رمضان کے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے مکرم سید دار صاحب صدر جماعت احمدیہ نے خاص دلچسپی لی اور صبح و شام اپنی موٹر آنے اور جانے والوں کے لئے وقف رکھی اللہ تعالےٰ موصوف کو جزائے خیر دے آمین

خاکسار
فیض احمد مبلغ سلسلہ
احمدیہ شیموگہ

## جماعت احمدیہ کیرنگ

جماعت احمدیہ کیرنگ ہندوستان کی جماعتوں میں سے سب سے بڑی جماعت ہے یہ جماعت حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی زندگی میں ہی قائم ہوئی تھی۔ اور اب خدا تعالےٰ کے فضل سے ہر جہت سے ترقی کر رہی ہے۔

الحمد للہ کہ ماہ رمضان المبارک میں افراد جماعت نے از حد سرگرمی کا مظاہرہ کیا حسب پروگرام درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا گیا۔ ہر نماز کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب کا درس ہوا کرتا تھا جبکہ روزانہ شب کو بذریعہ مائیک تفسیر صغیر کا درس ہوتا رہا جس میں ۹۵ فی صدی مرد و زن شامل ہو کر معارف قرآنیہ سے مستفیض ہوتے رہے۔ نماز تراویح کا بھی باقاعدہ انتظام کیا گیا تھا احباب نہ صرف نماز تراویح میں بلکہ نماز تہجد میں بھی کافی تعداد میں شریک ہوتے رہے

امسال چند دوستوں کو اعتکاف میں بیٹھنے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ فبارک اللہ لہم وجزاہم لذالک خیراً۔

خاکسار
سید فضل عمر کٹکی عفا اللہ عنہ
خادم سلسلہ مقیم کیرنگ اڑیسہ

## جماعت احمدیہ ماری پار لگام

الحمد للہ کہ رمضان شریف کا بابرکت مہینہ اپنی تمام تر برکات و فیوض کے ساتھ آیا اور گزر گیا ان بابرکت ایام میں جہاں ہر مخلص احمدی نے اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی توفیق سے روزے رکھے اور اس کے انوار و برکات سے مستفیض

(باقی صفحہ پر دیکھئے)

# تحریک وقف جدید ۔ اور ۔ احباب جماعت کا فرض

از مکرم مولوی عبد الحق صاحب معلم وقف جدید

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی پیدائش جہاں خدا تعالےٰ کی خاص بشارت کے ماتحت ہوئی۔ وہاں حضور کا اس برگزیدہ جماعت کا امام مقرر ہونا بھی عظیم الشان پیشگوئی کا حصہ ہے۔ اس عظیم الشان پیشگوئی سے مراد حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء والی پیشگوئی ہے۔ جس میں ایک ایسے جلیل القدر بیٹے کے پیدا ہونے کی خبر دی گئی ہے۔ جس کے ذریعہ سے دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہوگا۔

اللہ تعالےٰ کے تصرفات خاصہ کے ماتحت منصب امامت و خلافت آپ کے سپرد کیا گیا اور جماعتِ احمدیہ کے تمام افراد نے ۱۹۱۴ء میں آپ کے دستِ مبارک پر بیعت کی۔ اللہ تعالےٰ بیعت کی حقیقت قرآن کریم میں یوں بیان فرماتا ہے کہ :-

ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ ید اللہ فوق ایدیھم

(فتح آیت ۱۱)

یعنی وہ لوگ جو تیری بیعت کرتے ہیں۔ وہ درحقیقت اللہ تعالےٰ کی بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھ پر ہے۔

اس جہت سے اگر بیعت کی حقیقت پر غور کیا جائے تو ہماری جان و مال کچھ بھی ہمارا نہیں بلکہ یہ سب تو بوقت بیعت ہم اپنے مطاع کے سپرد کر چکے ہیں یہ اور بات ہے کہ ہمارا اپنی بیعت کی حقیقت کو پوری طرح نہ سمجھنے کی وجہ سے خلفاء عظام کو مختلف اوقات میں مختلف تحاریک جماعت کے سامنے پیش کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ ورنہ ہمارا تو سب کچھ پہلے سے ہی بیعت کے مفہوم میں آ جاتا ہے۔ حضرت مصلح موعود نے اپنی تحریکات کو مختلف پیرایوں میں بیان فرمایا تاکہ ہماری غفلت دور ہو۔ اپنی زندگی میں حضور نے بار بار خطبات سے اعلیٰ مثالیں پیش کر کے ہمیں بیعت کی حقیقت یاد دلاتے رہتے اور فرماتے کہ کے لئے تیار کرتے رہتے۔ جیسا کہ حضور فرماتے ہیں :-

کام مشکل ہے بہت منزل مقصود ہے دور
اے میرے اہلِ وفا سست کبھی گام نہ ہو

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے بابرکت عہد خلافت میں جس قدر تحریکیں جماعت کے سامنے رکھیں ان میں سے ایک تحریک وقفِ جدید ہے یہ تحریک جماعت کے سامنے ۱۹۵۷ء میں رکھی گئی۔ اور آج دنیا کے سامنے ایک تناور درخت کی صورت اختیار کر چکی ہے۔ اگر اس تحریک کی روح اور اصلیت کو دیکھا جائے تو فی الحقیقت یہ کوئی نئی تحریک نہیں بلکہ قربانی و ایثار کی وہی راہ ہے۔ جس پر گذشتہ تمام انبیاء اور ان کے متبعین چلتے چلے آئے ہیں خدا تعالےٰ قرآن کریم میں اسی نوع کی مالی قربانی کے لئے مومنین کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے :-

یا ایھا الذین امنوا لا تلھکم اموالکم و لا اولادکم عن ذکر اللہ ومن یفعل ذلک فاولٰئک ھم الخسرون ٥ و ۔۔۔ انفقوا مما رزقنٰکم من قبل ان یاتی احدکم الموت فیقول رب لولا اخرتنی الیٰ اجل قریب فاصدق واکن من الصٰلحین

(منافقون ع ۲)

یعنی اے مومنو تم کو تمہارے مال اور اولادیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں اور جو لوگ ایسا کریں گے وہی گھاٹا پانے والے ہوں گے اے مومنو جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے موت آنے سے پہلے خرچ کرو تا ایسا نہ ہو کہ جب موت آئے تو خرچ نہ کرنے والے کہنے لگیں کہ اے میرے رب تو نے مجھے کیوں تھوڑی ڈھیل نہ دی تاکہ میں اس عرصہ میں کچھ صدقہ کر لیتا اور نیکوں میں شامل ہو جاتا۔

پھر اللہ تعالےٰ سورۃ تغابن میں فرماتا ہے۔

فاتقوا اللہ ما استطعتم واسمعوا واطیعوا وانفقوا خیرا لانفسکم ومن یوق شح نفسہ فاولٰئک ھم المفلحون ٥ ان تقرضوا اللہ قرضا حسنا یضعفہ لکم ویغفر لکم واللہ شکور حلیم ٥

یعنی جتنا ہو سکے اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کی بات سنو! اور اس کی اطاعت کرو اور اپنے مال اس کی راہ میں خرچ کرتے رہو۔ یہ تمہاری جانوں کے لئے بہتر ہوگا۔ اور جو لوگ اپنے دل کے بخل سے بچائے جاتے ہیں وہ کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اگر تم اللہ کے لئے اپنے مالوں میں سے ایک اچھا حصہ کاٹ کر الگ کر دو گے تو وہ اس حصہ کو تمہارے لئے بڑھاتا جائے گا۔ اور تمہارے لئے بخشش کے سامان پیدا کرے گا۔ اور اللہ بہت قدردان اور ہر بات کو سمجھنے والا ہے۔

خدا تعالےٰ کی اس آواز پر لبیک کہنے کی توفیق اس زمانہ میں صرف جماعت احمدیہ کو حاصل ہو رہی ہے

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ اس زمانہ میں خدا تعالےٰ کی آواز پر لبیک کہنے والوں کو مالی قربانیوں کی اہمیت کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"میں نے جماعت کے سامنے ارشاد و اصلاح کی ایک اہم تجویز پیش کی تھی۔ جس کے دو حصے تھے۔ ایک وقف اور ایک چندہ ہماری جماعت میں آسانی سے ایک لاکھ آدمی ایسا پیدا ہو سکتا ہے۔ اگر وہ ایسا کریں تو رشد و اصلاح کی تحریک کو ہم بڑی آسانی کے ساتھ دنیا کے چاروں طرف پھیلا سکتے ہیں۔ ہماری جماعت میں ابھی پچاس ساٹھ ہزار آدمی موجود ہے لیکن وہ آگے نہیں بڑھ رہا اور سستی دکھا رہا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کو چیلنج کر رہا ہے کہ اس کو بدل کر اس کی جگہ اور آدمی پیدا کرے چنانچہ کا معاملہ جو وقف سے بہت سستا تھا ۔۔۔۔ اس میں بھی سستی ہو رہی ہے۔ یہ کام خدا تعالےٰ کا ہے۔ اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں خدا تعالےٰ نے چونکہ یہ تحریک ڈالی ہے۔ اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں یا کپڑے بیچنے پڑیں میں اس غرض کو تب بھی پورا کر دوں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے خدا ان کو الگ کر دے گا۔ جو میرا ساتھ نہیں دے رہے۔ اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتارے گا پس میں اتمامِ حجت کے لئے ایک بار پھر اعلان کرتا ہوں۔ کہ مالی امداد کی طرف بھی لوگوں کو توجہ ہو اور وقف کی طرف بھی۔"

آج اگر ہم اللہ تعالےٰ کے فضلوں اور عنایتوں کی طرف دھیان کریں تو ان کو شمار نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالےٰ نے ہمیں وہ زمانہ عطا فرمایا ہے جس کے لئے ہزاروں لاکھوں انبیاء دعائیں کرتے ہوئے اور ترستے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ ہم سے بہتوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفائے عظام کی زیارت کی اور ان کے دستِ مبارک پر بیعت سے مشرف ہوئے اور اس وقت حضرت امیر المومنین ایدہم اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے مواعظ حسنہ سے ہر روز مستفید ہو رہے ہیں حضور کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالےٰ نے اس وقت دنیا کو ہلا دیا ہے۔

بدلتے ہوئے ان حالات میں ہر مخلص احمدی کا فرض ہے کہ وہ وقت کے تقاضوں کو سمجھے اور ان تمام قربانیوں کو بڑھ چڑھ کر پیش کرنے کی کوشش کرے۔ جن کا متقاضی اسلام کا آئندہ غلبہ اور فتح ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس کی بیش از بیش توفیق عطا فرماتا رہے آمین۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین۔

## اِدَارِیَہ بقیّہ صفحہ (۲)

تقسیم کروں تو سب کے سب اس شخص سے زیادہ دولت مند ہو جائیں جس کے پاس آج دنیا میں سب سے بڑھ کر سونا اور چاندی ہے وہ ہیرا کیا ہے ؟ سچا خدا ——— !! اور اس کو حاصل کرنا یہ ہے کہ اس کو پہچاننا۔ اور سچا ایمان اس پر لانا اور سچی محبت کے ساتھ اس سے تعلق پیدا کرنا اور سچی برکات اس سے پانا۔

پس اس قدر دولت پاکر سخت ظلم ہے کہ مَیں بنی نوع کو اس سے محروم رکھوں اور وہ بھوکے مریں اور مَیں عیش کروں یہ مجھ سے ہرگز نہیں ہوگا۔ میرا دل ان کے فقر و فاقہ کو دیکھ کر کباب ہو جاتا ہے ان کی تاریکی اور تنگ گزرانی پر میری جان گھٹتی جاتی ہے۔ مَیں چاہتا ہوں کہ آسمانی مال سے ان کے گھر بھر جائیں اور سچائی اور یقین کے جواہر اُن کو اتنے ملیں کہ اُن کے دامنِ استعداد پُر ہو جائیں۔" (اربعین ۱ ص۲ و ص۳)

اسی طرح حضور علیہ السلام نے اپنی جماعت کو خصوصیت سے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی۔ اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک ہے وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعوئے بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔" (رسالہ الوصیّت)

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہم میں سے ہر ایک کو ہر حالت میں خدمت و اشاعتِ دین کی ایسی توفیق دیتا چلا جائے جس میں اس کی رضا ہے۔ اور ملکی حالات کو اپنے فضل کے ساتھ پُرسکون بنا دے۔ تا وہ رُوحانی پیغام جس کی تمام دُنیا کو اس وقت ازحد ضرورت ہے زیادہ عمدگی کے ساتھ ہر فردِ بشر تک پہنچایا جا سکے آمین ——— !!

○

## رمضان المبارک کے لیل و نہار بقیّہ صفحہ (۶)

ہونے کی سعادت حاصل کی وہاں مقامی طور پر جماعت احمدیہ ہاری پاری گام کے تقریباً تمام افراد نے بھی اس مبارک مہینہ کی بے پایاں برکات سے کماحقّہ مستفیض ہونے کی کوشش کی۔ انفرادی کوششوں کے علاوہ اجتماعی طور پر بھی ہر فردِ جماعت کو شب بیداری اور عبادات و ذکرِ الٰہی کی تلقین کی جاتی رہی۔ جس کا خاطر خواہ اثر ہوا اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس مبارک مہینہ کی برکات سے متمتّع کرے اور ہر ایک کو اس کے نیک مقاصد میں کامیاب کرے آمین۔

خاکسار محمد رمضان زرقانی
معلّم وقفِ جدید
ہاری پاری گام (کشمیر)

## درخواست ہائے دُعا

(۱) چند روز ہوئے میری لڑکی کو Typhoid ہو گیا تھا۔ اب پھر دوبارہ اس کی طبیعت خراب ہو گئی ہے۔ نیز میرے اور بچوں کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی ہے۔ مبلغ پانچ روپے اعانتِ بدر میں ارسال کرتے ہوئے احبابِ جماعت سے گزارش ہے کہ وہ ہم سب افرادِ خانہ کی صحت و عافیت کیلئے دعا فرما دیں کہ خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے آمین۔ خاکسار علم الدین بمبیئی۔

(۲) الحمد للہ کہ جماعتِ احمدیہ کوریل (کشمیر) کی مسجد جو بہت سالوں سے زیرِ تعمیر تھی امسال مکمل ہو گئی۔ اس کا حمام بھی چالو کیا گیا ہے۔ نیز رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں خاکسار کے والدِ محترم مکرم عبد الخالق صاحب پہلی بار اس میں معتکف ہوئے۔ تمام بزرگانِ سلسلہ سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس مسجد کو ہمیشہ نیک نمازیوں سے آباد رکھے۔ اور والد صاحب موصوف کے اعتکاف کو قبول فرمائے آمین۔ خاکسار محمد ایوب ساجد متعلم جامعہ احمدیہ قادیان۔

## ہَوائی حَملہ کی صُورت میں
# بعض اہم احتیاطی حفاظتی تدابیر

ہوائی حملے کے خطرہ کے وقت جن احتیاطی حفاظتی تدابیر کا فوری طور پر اختیار کیا جانا ازبس ضروری ہے وہ احبابِ جماعت کے علم و آگاہی کی غرض سے ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔ اُمید ہے کہ احبابِ جماعت حسبِ ضرورت ان سے کماحقّہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔

۱۔ ہوائی حملہ کا علم جہازوں کی آواز سُن کر ہو سکتا ہے۔ مزید برآں اس خطرہ سے آگاہ کرنے کے لئے ہر شہر میں سائرن بجائے جانے کا انتظام بھی کیا گیا ہے ——— حسبِ اعلان خطرہ ہونے کی صورت میں یہ سائرن ۲½ منٹ تک وقفہ وقفہ کے بعد بجتا رہے گا۔

۲۔ اس صورت میں حفاظتی نقطۂ نگاہ سے جو خندقیں کھودی گئی ہیں اُن میں پناہ لی جائے۔

۳۔ کھلی جگہ پر ہونے کی صورت میں پیٹ کے بل زمین پر اس طرح لیٹ جائیں کہ دونوں ہاتھوں کی کہنیاں زمین سے ٹکی رہیں۔ ہتھیلیاں ٹھوڈی کے نیچے اور انگلیاں دونوں کانوں پر مضبوطی کے ساتھ دبی رہیں۔ دانتوں کے درمیان کوئی کپڑا رکھ لیں۔ دانتوں اور مُنہ کو مضبوطی کے ساتھ بند رکھیں۔ لیٹے ہونے کی حالت میں سینہ اور سر زمین سے اُونچا رہنا چاہیئے۔

۴۔ گلیوں اور بازاروں میں ہونے کی صورت میں قریب کی محفوظ دیواروں کے ساتھ لگ کر کھڑے ہو جائیں۔

۵۔ مکان کے اندر ہونے کی صورت میں پناہ لینے کی غرض سے ایسا کمرہ منتخب کیا جائے جو دوسرے کمروں کے مقابلہ میں زیادہ محفوظ ہو۔

۶۔ اگر آپ ہوائی حملہ کے وقت مکان کی بالائی منزل پر ہیں تو فوری طور پر مکان کے نچلے حصّہ میں آ کر پناہ لیں۔

۷۔ ہوائی حملہ کا خطرہ اگر ایسے وقت میں محسوس ہوتا ہے جب آپ سو رہے ہوں اور فوری طور پر مذکورہ بالا تدابیر اختیار نہ کی جا سکتی ہوں تو چارپائیوں کے نیچے گھس کر زمین پر اسی طرح پیٹ کے بل لیٹ جائیں۔ جس طریق پر اوپر بیان ہو چکا ہے۔

۸۔ خطرہ محسوس ہونے کی صورت میں اگر آپ کسی سواری پر بیٹھے ہوئے ہیں تو حسبِ ذیل طریق پر حفاظتی تدابیر اختیار کیجئے۔

(الف) ریل گاڑی میں ہونے کی صورت میں گھبراہٹ کے باعث اپنی جگہ سے اُٹھنے کی بجائے محتاط ہو کر اپنی جگہ پر بیٹھے رہیں۔ تاکہ افراتفری کی وجہ سے دیگر مسافروں کو پریشانی نہ ہو۔

(ب) ریل کے علاوہ اگر کسی دوسری سواری پر سفر کر رہے ہیں تو فوری طور پر اپنی سواری کو مین سڑک سے نیچے اتار کر باہر نکل آئیں۔ اور حسبِ موقعہ احتیاطی حفاظتی تدابیر اختیار کریں۔

۹۔ جن احباب کے مکانوں کی کھڑکیوں اور روشندانوں میں شیشے لگے ہوئے ہیں انہیں چاہیئے کہ کھڑکیوں اور روشندانوں کی اندرونی طرف شیشوں کے ساتھ ساتھ موٹا گتّہ یا لکڑی کی تختیاں جڑ دیں۔ تا حملہ کی صورت میں شیشوں کے ٹکڑے نقصان نہ پہنچا سکیں۔

۱۰۔ ہوائی حملہ کی صورت میں مکان کی چھتوں یا کھلے میدان میں کھڑے ہو کر اُوپر کی طرف دیکھنا خطرناک ہے۔ جس سے گھر کے تمام افراد خصوصاً بچوں کو روکئے۔

۱۱۔ خطرہ ٹل جانے کی صورت میں میونسپلٹی کا سائرن دوبارہ بج اُٹھے گا۔ مگر اس مرتبہ اس کی آواز پہلے سے قدرے مختلف ہوگی۔ یعنی پہلے کی طرح رک رک کر بجنے کی بجائے اس کی آواز لگاتار سنائی دے گی۔ احباب کے لئے ضروری ہے کہ وہ خطرہ ٹل جانے کا الارم سُننے کے بعد ہی اپنے معمول کے کام شروع کریں۔

**ناظر اُمورِ عامّہ قادیان**

(۳) خاکسار کی والدہ محترمہ اکثر بیمار رہتی ہیں۔ اب ڈاکٹروں کے مشورہ سے بمبئی میں بڑے ہسپتال کے ڈاکٹر سے معائنہ کرایا گیا ہے۔ جملہ درویشانِ کرام اور بزرگانِ دین نیز احبابِ جماعت سے والدہ محترمہ کی کامل شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

خاکسار فضل عمر امروہوی کارکن دفتر وقفِ جدید قادیان۔

# جلسہ سالانہ کی تاریخوں میں التواء

احباب جماعت ہائے احمدیہ بھارت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ قادیان جو ۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر ۱۹۷۱ء کو قادیان میں منعقد ہونے والا تھا۔ بعض ناگزیر وجوہ کی بناء پر فی الحال غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ ہمارے ملک کے موجودہ حالات میں جب کہ جلسہ سالانہ کے انتظامات میں بعض دقتیں پیش آنے کا احتمال تھا اور دُور دراز کی جماعتوں کے احباب کو سفر میں مشکلات پیش آسکتی تھیں۔ صدر انجمن احمدیہ قادیان نے یہی مناسب سمجھا کہ بزرگان کی اجازت سے فی الحال جلسہ سالانہ کا انعقاد ملتوی کر دیا جائے۔ اس وقت تک کہ حالات سازگار ہو جائیں۔

آئندہ جوں ہی حالات اس کی اجازت دیں گے جلسہ سالانہ کی تاریخیں مقرر کر کے تمام جماعت ہائے احمدیہ بھارت کو اطلاع دی جائے گی۔ احباب دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالےٰ جلد ہمیں اس مبارک جلسہ کے انعقاد کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ملک کے حالات جلد از جلد نارمل ہو جائیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

# چندہ وقفِ جدید کی سو فیصدی ادائیگی کرنے والی جماعتوں کی فہرست زیرِ ترتیب ہے

جماعتِ احمدیہ ہندوستان کی جملہ جماعتوں کو توجہ دلائی گئی ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کا جائزہ لے کر وقفِ جدید کے چندوں کی وصولی کی رفتار کو تیز کر دیں۔ جس قدر وعدہ جات جماعتوں نے ارسال کئے تھے ان کی تکمیل کرنا اُن کا اخلاقی فرض ہے۔ کیونکہ مومن کا وعدہ ایسا ہی یقینی ہوتا ہے گویا نقد ادائیگی ہو گئی۔ اسلئے اپنے وعدوں کو مومن کا وعدہ ثابت کریں۔

چندہ وقفِ جدید کی سو فیصدی ادائیگی کرنے والی جماعتوں کی فہرست زیرِ ترتیب ہے۔ وہ جماعتیں جن کے وعدے سو فیصدی یا پچانوے فیصدی ادائیگی کی اطلاع دفتر میں بھیج جائے گی یا رقم داخلِ خزانہ ہو جائے گی ان جماعتوں کے نام۔ صدر و سیکرٹریانِ مال۔ اعزازی کارکنانِ وقفِ جدید کے اسمائے گرامی بغرضِ دعا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمتِ اقدس میں دفتر کی طرف سے ۲۵ دسمبر تک پیش کر دئے جائیں گے انشاء اللہ تعالےٰ۔

احباب کرام اس نادر موقعہ سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا کر مستفید ہوں۔

انچارج وقفِ جدید انجمن احمدیہ قادیان

# احباب جماعت کو ضروری ہدایات

قرآنِ پاک کی پُر حکمت تعلیمات کے تحت ہماری جماعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اپنی ابتداء ہی سے بعض خاص اُصولوں کی پابند ہے۔ ان میں سے ایک اُصول یہ ہے کہ کسی بھی ملک کے اندر رہنے والے احمدی دِل و جان سے اپنے ملک اور اپنی حکومت کے وفادار رہیں۔ اور ہر رنگ میں تعاون کرتے رہیں۔ اپنے قول سے بھی اور اپنے عمل سے بھی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتابوں میں جابجا اس کی تاکید فرمائی ہے۔

اِس وقت ہمارے ملک میں جو حالات پیدا ہو رہے ہیں ان کی وجہ سے صدرِ مملکتِ ہند نے ایمرجنسی کا اعلان کر دیا ہے۔ ایسے حالات میں خاص طور پر ہر احمدی کا یہ فرض ہو جاتا ہے کہ وہ پُوری طرح حکومت کے قانون اور احکام کی پابندی کرے اور اس کٹھن وقت میں ہر ممکن تعاون دے۔

مہربانی فرما کر اپنی جماعت کے تمام افراد کو یہ ہدایات سُنا دیں اور پھر اس امر کی نگرانی بھی کریں کہ جماعت کے تمام دوست ان ہدایات کی پابندی کریں۔ اس کے ساتھ ہی ان ایام میں خاص طور پر دعائیں بھی کی جائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے ہمارے ملک کا اور ہم سب کا حافظ و ناصر رہے اور دُنیا میں امن و امان کی صُورت پیدا فرما دے۔

ناظر اُمور عامہ قادیان پنجاب

# وِلادت

خاکسار کے داماد عزیز نثار احمد صاحب ابن مکرم محمد عثمان صاحب آف سورب جو جماعت کے صدر بھی ہیں کو مورخہ ۲۳-۱۰-۷۱ بروز ہفتہ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل اور حضور اقدس کی دعاؤں کے نتیجہ میں ایک لڑکی کے بعد پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کی درازی عمر صحت و سلامتی نیک و صالح ہونے اور خادمِ دین بننے کے لئے بزرگانِ سلسلہ اور درویشانِ کرام کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

خاکسار حضرت صاحب منڈاسگر
صدر جماعت احمدیہ ہبلی۔


## پٹرول یا ڈیزل سے چلنے والے ٹرک یا کاروں

کے ہر قسم کے پرزہ جات آپ کو ہماری دکان سے مل سکتے ہیں اگر آپ کو اپنے شہر یا کسی قریبی شہر سے کوئی پرزہ نہ مل سکے تو ہم سے طلب کریں۔

پتہ نوٹ فرما لیجیے

آٹو ٹریڈرز ۱۶ مینگولین کلکتہ ۱

Auto Traders 16 Mangoe Lane CALCUTTA-1

تار کا پتہ: "AUTOCENTRE" فون نمبرز 23—1652 23—5222



## اخبار بدر

کی خریداری اور اعانت ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے